DAR-UL-IFTA
Jamia-tur-Rasheed, Karachi
Pakistan, 75950

دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی

حوالہ نمبر: 11455/42	فتویٰ نمبر: 70874/60	سائل: محمد مدثر	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: شرکت کے احکام	باب: شرکت کے متفرق مسائل		تاریخ: 28-12-2020

بٹ کرپٹون (Bitkrypton) کمپنی کے ساتھ کاروبار کا حکم

سوال: ہم ایک عرصہ سے "فاریکس ایکسپرٹ ایڈوائزر ٹریڈنگ" کر رہے ہیں اور ہم جس بروکر کے ساتھ کام کر رہے ہیں اس کا نام Bitkrypton ہے۔ اس میں ہم انویسٹمنٹ دیتے ہیں اور وہ اسے مختلف چیزوں میں تقسیم کر دیتا ہے۔ مثلاً خام تیل، سونا، چاندی اور مختلف ممالک کی کرنسیز میں ہمارا پیسہ تقسیم کر دیتا ہے اور اس میں تجارت کر کے ہمیں روزانہ کی بنیاد پر نفع دیتا ہے۔ نفع کی جو شرح ہے وہ مکمل انویسٹمنٹ کا 0.50 فیصد دیتا ہے۔ نفع ہفتہ میں پانچ دن ملتا ہے، ہفتہ اور اتوار مارکیٹ بند ہوتی ہے۔ بروز پیر سے جمعرات نفع کی شرح 0.50 فیصد یکساں رہتی ہے اور جمعہ والے دن مارکیٹ بہت زیادہ اپ اور ڈاؤن ہوتی ہے۔ جمعہ والے دن نفع کی شرح 0.50 فیصد سے بڑھ بھی سکتی ہے اور کم بھی ہو سکتی ہے۔ مطلب یہ کہ نفع کی شرح فکس نہیں ہے۔ بروکر کے ساتھ ہمارا جو معاہدہ ہوتا ہے وہ عرصہ 730 دن پر مشتمل ہوتا ہے جو کہ ہمیں ماہانہ بنیاد پر نفع کی شرح 9 فیصد تا 14 فیصد تک دیتا ہے۔ بروکر جو کہ یہ عرصہ مکمل ہونے کے بعد ہماری اصل انویسٹمنٹ کی رقم واپس نہ کرتا ہے جبکہ صرف ہمیں نفع کی رقم وصول ہوتی ہے۔

کیا یہ کاروبار اسلام کے مطابق جائز ہے یا نہیں۔۔۔۔؟

اضافہ: دیگر ذرائع سے معلوم ہوا کہ یہ کمپنی ملٹی لیول مارکیٹنگ بھی کرتی ہے اور اس کا نفع بھی اپنے کلائنٹس کو دیتی ہے۔

الجواب باسم ملہم الصواب

سوال میں مذکور کاروبار مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر شرعاً ناجائز ہے:

1. آن لائن فاریکس کے مروجہ ماڈل میں حقیقتاً کرنسی، سونا، چاندی اور خام تیل وغیرہ کی لین دین نہیں ہوتی بلکہ صرف اکاؤنٹ میں دکھایا جاتا ہے جس کی وجہ سے یہ شرعاً جائز نہیں ہے اور اس کی آمدن حرام ہے۔

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

دارالافتاء جامعۃ الرشید سے جاری ہونے والا ہر فتویٰ درج کیے گئے سوال کے مطابق دیا جاتا ہے، اگر صورتحال پوچھے گئے سوال کے برعکس ہو تو یہ فتویٰ کالعدم سمجھا جائے گا۔

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

2. سوال میں مذکور تفصیل کے مطابق کمپنی اصل رقم واپس نہیں کرتی اور جو نفع دیتی ہے اس کی کم از کم مقدار (9 فیصد ماہانہ) مقرر ہے۔ کل عرصہ (730 دن) میں یہ رقم اصل رقم سے کئی گنا زائد ہو جاتی ہے۔ اس طرح اصل رقم کمپنی بہر حال واپس کرتی ہے اور اس پر منافع کے نام پر اضافی رقم بھی دیتی ہے۔ اس تفصیل کے مطابق جمع کروائی جانے والی اصل رقم کمپنی پر قرض ہے اور بطور نفع دی جانے والی اضافی رقم سود ہونے کی بنا پر حرام ہے۔

3. کمپنی ملٹی لیول مارکیٹنگ کرتی ہے جس کا حکم یہ ہے کہ چونکہ اس کمپنی کا بنیادی کاروبار جائز نہیں ہے اس لیے اس میں مزید ممبر بنانے کی کمیشن بھی شرعاً جائز نہیں ہے۔

"قال - رحمه الله - (هو مبادلة المال بالمال بالتراضي) وهذا في الشرع، وفي اللغة هو مطلق المبادلة من غير تقييد بالتراضي، وكونه مقيدا به ثبت شرعا لقوله تعالى {إلا أن تكون تجارة عن تراض}."
(تبيين الحقائق، 2/4، ط: المطبعة الكبرى الاميرية)

"وقوله تعالى: {وحرم الربا} حكمه ما قدمناه من الإجمال والوقف على ورود البيان، فمن الربا ما هو بيع، ومنه ما ليس ببيع وهو ربا أهل الجاهلية وهو القرض المشروط فيه الأجل وزيادة مال على المستقرض."
(احكام القرآن للجصاص، 569/1، ط: دار الكتب العلمية)

حوالہ نمبر: 11455/42	فتویٰ نمبر: 70875/60	سائل: محمد مدثر	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: شرکت کے احکام	باب: شرکت کے متفرق مسائل		تاریخ: 28-12-2020

بٹ کرپٹون سے حاصل شدہ نفع کا حکم

سوال: اوپر ذکر کی گئی صورت میں کیا ہمیں ملنے والا منافع سود تو نہیں۔۔۔؟

الجواب باسم ملہم الصواب

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

سوال میں مذکور تفصیل کے مطابق کمپنی اصل رقم واپس نہیں کرتی اور جو نفع دیتی ہے اس کی کم از کم مقدار (9 فیصد ماہانہ) مقرر ہے۔ کل عرصہ (730 دن) میں یہ رقم اصل رقم سے کئی گنا زائد ہو جاتی ہے۔ اس طرح اصل رقم کمپنی بہر حال واپس کرتی ہے اور اس پر منافع کے نام پر اضافی رقم بھی دیتی ہے۔ اس تفصیل کے مطابق شریعت مطہرہ کی روشنی میں جمع کروائی جانے والی اصل رقم کمپنی پر قرض ہے اور بطور نفع دی جانے والی اضافی رقم سود ہے۔

"وقوله تعالى: {وحرم الربا} حكمه ما قدمناه من الإجمال والوقف على ورود البيان، فمن الربا ما هو بيع، ومنه ما ليس ببيع وهو ربا أهل الجاهلية وهو القرض المشروط فيه الأجل وزيادة مال على المستقرض."

(احكام القرآن للجصاص، 569/1، ط: دار الكتب العلمية)

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

محمد اویس پراچہ

دار الافتاء، جامعۃ الرشید

تاریخ: 12/ جمادی الاولی 1442ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعۃ الرشید
فتوی نمبر:
احسن آباد کراچی اسلامی جمہوریہ پاکستان

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE